اے دل تو اب جہان میں یہی اشتہار دے جو طالب خدا ہے وہ اب قادیان چلے

جاء الحق و زهق الباطل ان الباطل کان زهوقا

(جسٹرڈ نمبر ایل ۷۲۸)

اخبار الحق دہلی

قیمت سالانہ ۲ روپے

صداقت کا حامی گورنمنٹ کا وفادار دہلی کا مشہور اخبار جو ہر جمعہ کو دار السلطنت دہلی سے نکلتا ہے

رسالہ احمدی دہلی

یہ رسالہ شروع جنوری ۱۹۱۱ء سے ۳۲ صفحہ پر ماہوار نکلتا ہے جسکا اہم مقصد یہی

ایڈیٹری حافظ حکیم قاسم علی احمدی کا ہے اور اس کی اشاعت اور

سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اندرونی مخالفین سے بچانا اور حضرت اقدس مسیح موعود کی

تحریرات [illegible] کے مضامین [illegible] اہل الہدایہ کرنا ہے

اس کے علاوہ مضامین [illegible] سلسلہ کی صداقت کا بیان ہوتا ہے

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی [illegible] بہت

قیمت سالانہ مع محصول [illegible] درج [illegible]

تاریخ اسپین

یہ ایک زبردست تاریخ اسلامی عروج و حکومت اسپانیہ کی ہے جس کو انگریزی سے مسٹر [illegible] احمد صاحب بیرسٹر نبیرہ سر سید مرحوم نے اردو لباس پہنایا۔ اور عمدہ نفیس و خوشخط کاغذ پر چھپوایا اصلی قیمت ۸ مترجم مرحوم کے فوت ہو جانے سے اس کی چند جلدیں ہم نے اب خرید لی ہیں۔ ان [illegible] رعایتی قیمت [illegible] میں اور [illegible] ملیگی۔ جلد درخواستیں بھیجیں ورنہ پھر ایسی کتاب اس قیمت پر نہ ملیگی دیگر مطبع والے تاجر فروخت اس کی [illegible] ہے۔

حمائل شریف

یہ ترجمہ [illegible] شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی مطبع پر صفحہ ایک صفحہ میں متن اور دوسرے میں بالمقابل ترجمہ جات ہیں۔ فوائد بھی ہیں متعلق سلسلہ وار عبارت کے [illegible] نشان لگا دیے ہیں۔ مجلد صرف دو روپے۔

منیجر اخبار الحق دہلی

مختصر فہرست کتب موجودہ دفتر [illegible]

مصنفہ سلطان القلم در رد آریہ

براہین احمدیہ اگر آپ اسلام کی صداقت قرآن مجید کے کلام الٰہی ہونے کا ثبوت افضل الانبیاء خاتم النبیین شفیع المذنبین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے دلائل جو تمام فلاسفر و قائلین سائنس والوں کو ساکت و عاجز کر دینے والے ہوں ملاحظہ کرنے چاہیں۔ اگر آپ زندہ کتاب زندہ مذہب زندہ رسول دیکھنے کے شائق ہوں۔ تو آپ اس کتاب کو فوراً خرید کر مطالعہ کریں جس کے جواب دینے کے لئے مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے دس ہزار روپیہ انعام مقرر ہے
قیمت ... مجلد للعہ

سرمہ چشم آریہ۔ قانون قدرت کس کو کہتے ہیں۔ اس کی مفصل بحث معجزہ شق القمر کا ثبوت۔ تناسخ و قدامت روح و مادہ [illegible] زبردست عقلی و علمی لاجواب دینے کے لئے ۵۰۰ روپیہ انعام قیمت مجلد ۱۲/ ... مجلد عہ

چشمہ معرفت آریوں کے تمام اعتراضوں کی تردید۔ اسلام کی [illegible] کا زندہ ثبوت قرآن کے الہامی منجانب اللہ ہونے کی زبردست دلائل سے تصدیق۔ قیمت مجلد ... غیر مجلد ...

کلام الامام۔ آریوں کے لئے ایک ناصحانہ نظم قیمت ار

نسیم دعوت آریہ عیسائی اسلامی توحید کا مقابلہ عرش الٰہی کی فلاسفی فرشتوں کا عرش کو اٹھائے رکھنے کی حقیقت قابل دید قیمت ۳/

شہادت آسمانی بجواب کلمہ فضل رحمانی۔ قاضی فضل احمد کورٹ انسپکٹر پولیس لودھانہ قابل دید مصنفہ بابو محمد اسمٰعیل صاحب [illegible] ۵/

مصنفہ شیر اسلام

در رد مخالفین سلسلہ عالیہ احمدیہ

ثالث بہ یہود بموجب پیشگوئی مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم آخری زمانہ [illegible] مثیل مسیح علیہ السلام کا مثیل یہود و نصاریٰ ہونے کا لاجواب ثبوت - ۲/

علمائے خلف موجودہ زمانہ کے علمائے سوء کا اصلی فوٹو معہ تمام مضمون مدارس کے ابتر حالات کے جو انہیں کی تحریروں سے کھینچا گیا ہے اور امرتسری مکذب کے دائمی مسلمہ جھوٹ کا جواب جو اب نہ ہو سکے۔
قیمت ۸/

ثنائی ہرزہ درائی امرتسری مکذب کی الف سے ے تک روایت داران گالیوں کی فہرست جو مکذب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خدام ذوالاحترام و عام احمدیوں کو دی ہیں۔ جنکی تعداد ۲۰۵ بمعہ حوالہ اخبار و رسالہ جات ثنائی صفحہ و سطر تاریخوار
قیمت صرف ۲/

ثنائی فرار اور مباہلہ سے انکار ثناء اللہ امرتسری کا ہمیشہ اور ہر بار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیساتھ مباہلہ کرنے سے انکار و فرار کرنے کا باقرار ثنائی لاجواب ثبوت جسکا نام بھی ثناء اللہ نے زبان سے نہیں لیا۔ جواب تو درکنار۔ قیمت ۳/

چودھویں صدی کا یہودی۔ امرتسری مکذب کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابلہ میں مثیل آریہ۔ عیسائی یہودی ہونیکا تحریری اقرار اور حضرت ممدوح کی صداقت کا مسلمہ خصم ثبوت انعامی بعید روپیہ قیمت ۲/

فیصلہ الٰہی اور ثنائی روسیاہی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آخری فیصلہ کے اشتہار کا بیان۔ مولوی ثناء اللہ اینڈ کو کے جملہ مکائد کی پوری پردہ داری کر کے خاتم الخلفاء جری اللہ فی حلل الانبیاء کے حق میں فیصلہ الٰہی کا مسلمہ خصم مسکت و مکمل جواب قیمت ۳/

فیصلہ خدائی بر مسلمات ثنائی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات اور مولوی ثناء اللہ ایڈیٹر اہلحدیث امرتسری کی حیات کو مکذب کے مسلمات پر حضرت مرزا صاحب کے لئے صداقت کی دلیل ثابت کیا گیا ہے۔ قیمت ۱/

در رد آریہ

شدھی کی اشدھی آریوں کی زبردست اور قابل فخر شدھیوں کی حقیقت اور اصلیت ظاہر کر کے ثابت کر دیا ہے کہ کوئی شدھی دیانندی مت کو سچا سمجھ کر نہیں ہوئی۔ آریوں کی کتابوں ہی سے ہمیوں پر ایسا اتمام حجت کیا ہے۔ کہ آجتک اس کا جواب نہیں ہوا انعامی .. روپیہ قیمت

ذوالفقار علی بر گردن مرتد نوشی علامہ حیدر [illegible] کے رسالہ [illegible] کا جواب [illegible]

حیات مطبوعہ ۲۷ ستمبر ۱۹۱۲ء یوم جمعۃ المبارک نمبر ۲۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اخبار الحق دہلی

سنہ ۱۳۳۰ ہجری

اظہار الدین علی المخالفین

نمبر (۹)

گذشتہ آٹھ نمبرون سے معزز ناظرین الحق کو اچھی طرح معلوم ہو چکا ہوگا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے ہر ایک طریقے سے اسلام کو مخالفین اسلام کے سامنے پیش کر کے اونپر اتمام حجت کر دی ہے اور کوئی دقیقہ دلائل نظری اور بدیہی کا اٹھا نہین رکھا جس سے ادیان غیر اسلام کو ملزم و ساکت و لاجواب و عاجز نہ کر دیا ہو آج ہم پنجاب کے ایک بڑے گروہ سکھ صاحبان پر اتمام حجت کے طریق کو پیش کرتے ہین حضرت حجۃ اللہ علی الارض کی بعثت کی علت غائی یہی تہی کہ صداقت کو ظاہر کردین اور سنۃ اللہ سے ایسا ہی ثابت ہے کہ جب زمانہ مین علماء و مشترین و جمہور کے لوگون کے عقائد مین خامی ہو کر بزرگان دین اور بانیان مذاہب کی جو راستباز اور منجانب اللہ ہدایت خلق کے لئے مامور ہو کر آتے رہے ہین توہین یا ان کے منصبون مین افراط و تفریط کر کے اونکے پیرو اصلیت کو چہپانے لگتے ہین تو خدا تعالے الکی اپنے برگزیدہ کو مبعوث کر کے اون تمام اغلاط و افراط و تفریط کی درستی کر دیتا ہے سب سے بڑی علامت کسی صادق کے منجانب اللہ ہونیکی ایک یہہ بھی ہے کہ وہ اپنے سے پہلے راستبازون کی تطہیر اور تائید اور تصدیق کیا کرتا ہے نہ کہ تکذیب و تردید چنانچہ سنت انبیاء سے یہہ امر بخوبی روشن ہے کہ ہر ایک نئے آنیوالے نبی نے اپنے سے پہلے تمام انبیاء سابقین کی بزرگی بیان کی اور ان کی تصدیق کی اور کبھی کسی نبی سے کوئی ایسا فعل نہین ہوا کہ جس سے انبیاء سابقین کی تکذیب لازم آتی ہو۔ یا کسی بزرگ باخدا کی توہین کی ہو۔ اسی سنۃ اللہ اور سنت انبیاء کے موافق اس زمانہ مین خدا نے اپنے کامل انسان برگزیدہ مرسل حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوۃ والسلام کو مبعوث فرمایا تو آپ نے بہی تمام انبیاء سابقین کی تصدیق فرمائی اور تمام سچے بزرگان باخدا کی تطہیر کی۔ اور جب کبھی کسی ناخلف نے خدا کے کسی راستباز پر بیجا حملہ کیا تو آپ نے فوراً ہی اسکو ملزم اور لاجواب کر دیا چنانچہ جسوقت پنڈت دیانند صاحب کی دل آزار کتاب ستیارتھ پرکاش چہپکر شائع ہوئی اور اس مین حضرت باوا نانک صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی نسبت سخت توہین آمیز کلمات لکھے دیکھے جن مین محض جہالت اور تعصب سے باوا صاحب جیسے پاک باطن اور قوم کے مسلم برگزیدہ گورو کو فریبی اور دھوکہ باز وغیرہ کریہ کلمات سے یاد کیا گیا۔ تو حضرت جری اللہ کی غیرت ایمانی نے گوارہ نہ کیا کہ ایسے پاکباز انسان کی ہتک ہو۔ اس لئے آپ نے ایک زبردست کتاب دربارہ صداقت و راستبازی حضرت باوا صاحب رحمتہ اللہ علیہ تصنیف فرماکر قوم پر بڑا بہاری احسان کیا اور اوس مبارک تصنیف کا نام "ست بچن" رکہا اور اس کے متعلق حسب ذیل اشتہار دیا

> آج ہم بڑی خوشی سے اون صاحبون کو تہ دل سے مبارکباد دیتے ہین جو پنڈت دیانند کے اون دل آزار الفاظ سے شکستہ دل تھے جو انہون نے اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش مین اپنے قدیمی بخل اور تعصب کی وجہ سے باوا نانک صاحب جیسے نیک دل سادہ قوم کے برگزیدہ گورو کی نسبت لکہے ہین اور محض حسد سے باوا صاحب کی نسبت یہہ کلمات استعمال کئے ہین کہ وہ جاہل اور نادان اور لالچی اور دنیا پرست اور مکار اور فریبی اور گنوار اور بے علم اور متکبر اور مغرور اور اپنے اغراض نفسانی کی وجہ سے لوگون کو دہوکہ دینے والا ایک ٹہگ اور گمراہ تہا ان مکروہ اور دل آزار باتون سے جو گالیون کی حد تک پہونچگئی ہین کون شریف اور نیک سرشت ہے جو دیانند کی اس کارروائی کو قابل اعتراض

نہیں سمجھتا اور کون منصف اور حق شناس ہے جو ان کلمات
کے قائل کو ایک بدزبان خیال نہیں کرتا۔ ہمیں یقین تھا
کہ سکھ صاحبان ان ناپاک کلمات کا جواب ضرور
دینگے اور اپنی اس محبت اور غیرت کو جو باوا نانک
صاحب کی وہ رکھتے ہیں لوگوں پر ظاہر کرینگے مگر افسوس
کہ اب تک ان کی طرف سے آواز نہیں اوٹھی۔ لہذا ہمیں
ایسے راستباز انسان کے لئے ہی ہمدردی
نے مجبور کیا کہ ہم ہی کچھہ لکھیں اسلئے ہم نے باوا نانک
صاحب کی تائید میں دو رسالے لکھے ہیں اول ایک
رسالہ ہے جسکا نام ہم نے ست بچن رکھا ہے
کیونکہ اس رسالہ میں باوا نانک صاحب کے
بچن کی تصدیق کی گئی ہے اور ثابت کیا گیا ہے کہ انکا یہہ
بچن کہ چاروں وید کہانی ہیں۔ فی الواقع صحیح اور درست
ہے۔ نیز ہم نے اس رسالہ میں دیانند کے ان تمام
الزامات کے جوابات دیئے ہیں جو وہ باوا نانک صاحب
پر قائم کرتا ہے نیز باوا نانک صاحب کی کچھہ کرامتیں
لکھی ہیں اور باوا نانک صاحب کی زندگی اور دیانند کی زندگی
کا موازنہ کیا ہے۔ ایسا ہی بعض معارف اور گیان کی باتیں
باوا صاحب کی درج کی ہیں دوسرے رسالہ کا نام آریہ
دہرم رکہا گیا ہے۔ جس میں باوا صاحب کے اس قول
کا ثبوت دیا ہے جو ویدوں کی نسبت انہوں نے بڑے
زور سے اپنے سکھوں کو بتایا ہے اور خوب ثابت
کیا ہے کہ باوا صاحب اپنے اس قول میں بیشک سچے
ہیں اور ویدوں کی جرأت تعلیم کا ایک ایسا نمونہ دیا ہے جسکے
ماننے کے بغیر کسی عقلمند کو بن نہیں پڑتا اور اس میں باوا
نانک صاحب کے قول کی خوب تصدیق ہوتی ہے۔"
بلفظہ بقدر الحاجۃ اشتہار مبارکباد مورخہ ۱۷ ستمبر
سنہ ۱۸۹۵ء مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس قادیان

اس اشتہار کے بعد ایک دوسرا اشتہار مورخہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۸۹۵ء
کو شایع کیا جس میں الفاظ ذیل مندرج ہیں کہ۔
"مجھے بار بار اپنی کتاب ست بچن میں اقرار کرنا
پڑا ہے کہ درحقیقت باوا نانک صاحب اُن
منتخب لوگوں میں سے تھے جنکی زندگی کو عنایت الٰہی
اپنے لئے خاص کر لیتی ہے اور اس پاک گروہ میں
سے تھے جن کے دلوں میں محبت الٰہی یوں بہر جاتی ہے
جیسے ایک شیشہ عطر سے بہرا ہوا ہوتا ہے چنانچہ
میں نے باوا صاحب کے روحانی کمالات کی نسبت ایسی
عمدگی اور خوبی اور صفائی سے مدلل بیان کا جلوہ دکہایا
ہے کہ اگر آدمی نہایت درجہ کا غبی نہ ہو تو ضرور اس کو اقرار
کرنا پڑیگا کہ وہ بیانات صحیح ہیں اور خدا تعالے جانتا ہے
کہ میں نے ہر ایک امر میں صحت نیت اور نتائج تحقیق
سے کام لیا ہے اور بلاشبہ میری یہہ کتاب اون
لوگوں کے لئے چشمہ آبحیات کا حکم
رکھتی ہے جو سچائی کے طالب ہوں۔" بلفظہ الشریف
عن موقع الحاجۃ از اشتہار کتاب ست بچن
و آریہ دہرم۔

اس کے بعد واقعہ ۲۵ نومبر سنہ ۱۸۹۵ء کو ایک دو ورقہ اشتہار
بعنوان "کتاب ست بچن کا تہوڑا سا مضمون نمونے کے طور پر" شایع
کیا جس میں باوا نانک صاحب پر پادریوں کے حملہ کا جواب درج ہے۔
اُس میں بالفاظ ذیل فرمایا ہے کہ
"باوا نانک صاحب اوس سچے خدا پر ایمان لائے
جسکی بے مثل اور کامل ذات پر زمین و آسمان گواہی دے
رہا ہے اور نہ صرف ایمان لاتے بلکہ اوس کے انوار
کی برکتیں بہی حاصل کرلیں تو پہر اون کے پیروؤں کی عقلمندی
سے بہت بعید ہے کہ وہ اس تعلیم کے بعد جو ان کو
دی گئی ہے پہر باطل خداؤں کی طرف رجوع کریں باوا نانک
صاحب نے اس خدا کا دامن پکڑا تہا جو مرنے اور جنم لینے
سے پاک ہے اور جو لوگوں کے گناہ بخشنے کے لئے آپ
لعنتی بننے کا محتاج نہیں اور نہ کسی کی جان بچانے کے لئے
اپنی جان دینے کی اسکو حاجت ہے مگر ہمیں سمجھ
نہیں آتا کہ عیسائیوں کا یہہ کیسا خدا ہے جس کو دوسروں
کے چھوڑانے کے لئے بجز اپنے تئیں ہلاک کرنے کے
اور کوئی تدبیر ہی نہیں سوجہتی۔ عیسائیوں کو سمجھنا چاہئے
کہ باوا نانک صاحب حقیقی نجات کی راہ اون

کو خوب معلوم کر چکے تھے وہ خوب سمجھتے تھے کہ وہ
پاک ذات بجز اپنی سعی اور کوشش کے نہین ملتا
اور وہ خوب جانتے تھے کہ خدا ہر ایک جان سے اوسی
جان کی قربانی چاہتا ہے نہ کسی غیر کی زندگی خودکشی
کر کے کام نہین آتی" بلفظہ الشریف بقدر الضرورت
باقی آیندہ

پرکاش اور تناسخ کا پردہ فاش

آریہ سماج کا اوڑہنا بچھونا ایک مسئلہ تناسخ ہے جسکے متعلق مسٹر کرشن ایڈیٹر پرکاش نے "شاہ دولا کے چوہے" کی سرخی لکھکر
یہہ رائے ظاہر فرمائی ہے کہ گجرات پنجاب مین جو ایک خانقاہ پر بعض فاتر العقل لڑکے لڑکیان جنکے سر اور دماغ چھوٹے ہوتے ہین اور وہ اچھی طرح بول بھی نہین سکتے رہتے ہین اور انکی نسبت بعض جاہلون کا خیال ہے کہ جن لوگون کے اولاد نہین ہوتی وہ خانقاہ مذکور پر جا کر کچھہ منت وغیرہ مانتے ہین جس سے اونکے اولاد ہونے لگتی ہے۔ اور جو پہلا بچہ پیدا ہوتا ہے وہ ضرور ایسا ہی فاتر العقل خبط الحواس ہوتا ہے جسکو وہ خانقاہ پر چڑہا دیتے ہین۔ در اصل اوس منت وغیرہ کی بدولت ایسے بچے نہین ہوتے بلکہ
"یہہ مجاورون نے مکے کمانیکا ڈہنگ رکہا ہوا ہے شاہ دولا کے چوہے پیدا ہوتے مین **والدین کا نقص ہے**
بلفظہ پرکاش مورخہ ۴ ہر ستمبر ۱۲ء"
معلوم ہوگیا کہ مسٹر پرکاش تناسخ کے قائل نہین ہین لہذا وہ ناقص اولاد کے پیدا ہونے کو والدین کے نقص پر محمول کرتے ہین۔ جبکہ یہہ امر صحیح ہے اور واقعی صحیح ہے تو پہر کیا وجہ کہ اندھے بہرے بچہ کی پیدایش بھی والدین کے نقص سے نہ سمجھی جاوے اوسکو کیون کرمون انوسار مانا جاتا ہے۔ یہہ ترجیح بلا مرجح ہے۔ اگر در خانہ کس است حرفے بس است۔

نامہ نگار پرکاش کا رشک و حسرت

پرکاش کا ایک نامہ نگار مسمی دینا ناتھ آریہ پرکاش کی تازہ اشاعت مین ایک دلکش سرخی سے کہ "کاش! ہم مسلمان ہوتے"
حسب ذیل حسرت ظاہر کرتا ہے :-
اس سال عید کے دن ہر ایک مسلمان کو بلا اس تمیز کے کہ وہ بالک ہے یا بوڑہا غریب ہے یا بادشاہ مین نے
نماز پڑھنے کو جاتے دیکھا کیا کوئی قومی تیوہار ہمارے سامنے یہہ آورش پیش کر سکتا ہے۔ کدا پی نہین بھگوان کرشن کا جنم اشٹمی منایا جاتا ہے۔ مگر وہ بھی ایک الٹے طریقے سے۔ اس سمے میرے ہردے سے پہلے آواز آئی کہ کیا ہی اچھا ہوتا یدی مین مسلمان ہی ہوتا۔ مین نے محسوس کیا کہ اس سمے ہر ایک سچے مسلمان کے اندر بھگتی اور پریم کی ایک پاک لہر بہہ رہی ہے۔ باوجودیکہ حضرت محمد صاحب کو ہوئے تیرہ سو برس سے زائد عرصہ گذر چکا ہے لیکن بال برہمچاری کے تیس سال بعد ہی ہماری حالت کیا ہے؟ ہر آریہ پرش اپنے دل مین محسوس کرے۔ آریہ پرشو! اپنے دل مین پرن کرو۔ جب تمہارے مسلمان بہائی دن مین پانچ دفعہ نماز پڑہ سکتے ہین تو تم کم از کم دو مرتبہ تو فرد گہر مین سندھیا کرو۔ (الفضل ما شہدت بہ الاعداء۔ الحق)

اخبار جہنگ سیال کی دل آزار شرارت

اس مین شک نہین کہ آریہ سماج کے ممبر غیر مذاہب پر عموماً اور اسلام پر خصوصاً دل آزار طریقوت سے حملے کرتے رہتے ہین۔ اب کچھہ دنون سے ایسی فحش اور بیہودہ تحریرات کی اشاعت بجز دو ایک ممنوخ العقل آریہ اخبارون کے دیگر پرچون مین کم ہو گئی تھی۔ مگر جہنگ سیال کا منہ پہٹ اور بد زبان مفسد ایڈیٹر بانکا دیال جو سرٹیفکٹ یافتہ ہے پہر ایسی مفسدانہ اور بد نتائج پیدا کرنیوالی تحریرین اپنے پرچہ مین نکالنے لگ گیا ہے چنانچہ ۱۹ ستمبر ۱۲ء کے پرچے مین بصفحہ ۱۳ ہندوؤن کی تبدیلی مذہب کی وجہ بتلاتا ہے کہ
"کوئی ہندو اس لئے اسلام یا عیسائیت اختیار نہین کرتا کہ وہ خوبیون کا مجموعہ ہین۔ نہین! انہین دولت اور عورت کی محبت کھینچ کر لیجاتی ہے۔ ابہی حال مین ہی سیانی ضلع ہوشیارپور مین چار پانچ نوجوان مشدہ کئے گئے ہین جو مسلمان محبوبون کے پیچھے اپنا دہرم گنوائے پہرتے تھے ہندوؤن مین یہہ مزے مل نہین سکتے جو عام طور پر آجکل وہ نوجوان چاہتے ہین دوسرے مذاہب اونکا بصدق دل خیر مقدم کرتے ہین"
زیادہ ہندو عورتون کی خاطر مسلمان یا عیسائی ہوئے ہین

ہم دیکھتے ہین کہ سینکڑون نوجوان عورت کو ترستے ہوجاتے ہین۔ مگر نہین ملتی۔ آخر تنگ آید بجنگ آید کے مصداق کسی مسلمان نازنین سے دل لگاتے ہین اور اسی پریم مین مسلمان ہوجاتے ہین۔ کیا غیر مذاہب والون کو ایسی تبدیلی مذہب کا فخر مناسب ہے؟ خاک۔ اس سے تو ڈوب مرنا اچھا ہے" بلفظہ

ناظرین! یہہ ہین وہ الفاظ جو اس شخص کے دماغ اور قلم سے نکلے ہین جس نے ۲۶ ستمبر ۱۲ء کے پرچے مین "یہہ گاؤ دیدگی ہے یا گاؤ وری" کا عنوان لکھکر زمیندار کے حرف اتنا لکھنے پر کہ "گائے کا گوشت مسلمانون کا من بھاتا کھاجا ہے" برافروختہ ہوکر رقمطراز ہے کہ "ایڈیٹر زمیندار کو یہہ لازم نہین تھا کہ وہ من بھاتا کھاجا کی تشریح کرکے ہندوون کی دل آزاری کا باعث ہوتا" حیرت ہے کہ زمیندار کے ایک صحیح امر کو بیان کرنیسے تو ہندوون کی دل آزاری ہوئی ہے؟ کیون۔ اسلئے کہ گائے کا گوشت مسلمانون کا من بھاتا کھاجا کیون لکھا گیا۔ مگر ہندوون کا تبدیل مذہب کرنا بخیال بانکا دیال "مسلمان نہ ہوبون"۔ "مسلمان نازنین" کی وجہ سے بتانا مسلمانون کی دل آزاری کا موجب نہین ہوسکتا۔ اور حیرت پر حیرت ہے کہ خبطی ایڈیٹر جھنگ سیال نے علاوہ مسلمانون کی توہین وہتک کرنیکے یہہ وجہ بھی قطعاً غلط اور جھوٹی قرار دی ہے۔ اس کے برعکس تو بہت سی نظائر ہین مگر مطابق حسب بیان جھنگ سیال ایک بھی نہین۔ یہہ لاہور کا جدید ڈیرہ بانکا اگر شرافت کا مادہ رکھتا ہے تو آیندہ اس قسم کے الفاظ جو سخت رنج دہ ہون لکھنے سے پرہیز کرے ورنہ مجبوراً مسلمانون کو بھی آپ کی پردہ دری پر مجبور ہونا پڑیگا۔

ریویوز

نصرتِ یزدانی بجواب فیصلہ آسمانی

فیصلہ آسمانی جو صوبہ بہار کے شہر مونگیر سے سلسلہ عالیہ کے خلاف کسی گمنام پردہ نشین کی طرف سے شایع ہوا تھا اوس کا مختصر مگر جامع جواب جناب ملک عبدالرحمن صاحب سابق طالب علم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان حال ہیم کلکتہ نے چھوٹی تقطیع پر چھپواکر شایع کیا ہے یہ جواب تو مجبوداً مختصر ہے مگر نہایت پر زور اور تسلی بخش و مسکت ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزا۔ اس ٹریکٹ کی قیمت ۲/ معہ محصولڈاک ہے جو معرفت ایس۔ محمد امین فضل کریم شو زمرچنٹ نمبر ۳۲ مچھوا بازار کلکتہ مصنف سے مل سکتا ہے۔

معیار الصادق

ہینڈبل کی صورت مین احمدیہ ینگ مین ایسوسی ایشن لاہور نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تبلیغ کی غرض سے حضرت مخدوم الملت عبدالکریم صاحب مرحوم ومغفور رحمتہ اللہ علیہ ورضی اللہ عنہ کی ایک تقریر چھپواکر مفت تقسیم کی ہے۔ تقریر مذکور کسی ریویو کی محتاج نہین۔ مقرر کا نام نامی واسم گرامی ہی کافی ضمانت اوسکی عمدگی اور مدلل ہونے پر ہے۔ یہہ ایک عمدہ سلسلہ ہے جو لاہوری جماعت کے نوجوانون نے بہ تحریک سید دلاور شاہ صاحب احمدی ینگ مین جاری کیا ہے۔ ان نوجوانون مین تبلیغ سلسلہ کا بہت جوش ہے جسکے لئے ایک ایسوسی ایشن معروف بہ مجمع الاخوان یا ینگ مین ایسوسی ایشن قائم کرکے ارادہ کیا ہے کہ ہر ایک ماہ مین ایک یا دو ہینڈبل تبلیغ سلسلہ کی غرض سے شایع کرتے رہینگے۔ چنانچہ اوسی کا پہلا نمبر مندرجہ عنوان ہینڈبل نمبر ۱ ہے جن احمدی احباب کو ضرورت ہو وہ اسکی کاپیان منگواکر مفت تقسیم کرین اور حتے الوسع اس نوجوان صالحین کی جماعت کا ایسے نیک کام مین ہاتھ بٹائین یعنے بذریعہ امداد زر نقد تاکہ وہ کثرت سے اور جلد ہی جلدی اشاعت سلسلہ کے لئے رسالے۔ ٹریکٹ۔ ہینڈبل۔ اشتہار وغیرہ شایع کرسکین یہہ سلسلہ نہایت مفید ہے خدا اس مین برکت دے اور اس کے کارکنان و معاونین کو جزا عظیم عطا فرماوے۔ آمین۔ ہینڈبل مذکور کے ملنے کا پتہ اور اسکے متعلق ہر ایک قسم کی خط وکتابت و صلاح و مشورہ و امداد کرنیکے لئے سید دلاور شاہ صاحب سکرٹری احمدیہ ینگ مین ایسوسی ایشن لاہور کو چاہئے کہ اون سے خط وکتابت کرین اور یہہ ہینڈبل ۱/ پائی محصولڈاک بھیجکر منگالین۔

احمدیہ لائبریری امرتسر

امرتسر مین مستری اللہ بخش صاحب اسٹیشن مین وزیر ہند پریس نہایت مخلص اور پرجوش احمدی ہین۔ اونکی دلی خواہش اور آرزو یہی ہے کہ سلسلہ عالیہ کو دن بدن خدا تعالے کیطرف تائیدات ہوکر ترقی ہوتی رہے۔ مستری صاحب باوجود ایک قلیل تنخواہ دار ہونیکے اپنی ہمت سے بڑھکر اشاعت سلسلہ مین حصہ لیتے ہین۔ آپ نے امرتسر مین اسی غرض سے کہ عوام وخواص احمدی سلسلہ کے بانی علیہ السلام کی عقائد و دلائل سے واقفیت حاصل کرین ایک پبلک لائبریری اپنے خرچ سے کھولدی ہے جسمین سلسلہ عالیہ کی تمام اخبارات و نیز جملہ تصانیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام و دیگر خادمان حضرت اقدس جمع کردی ہین جزاہم اللہ احسن الجزا۔ امید ہے کہ شہر کے احمدی احباب اس انتظام سے فائدہ اوٹھا کر مستفید ہوسکین۔ آمین۔

مراسلات

ہمارے ایک احمدی بھائی منشی علی محمد خانصاحب شیدا نے مولوی اشرف علی صاحب تہانوی کے مرید مولوی عنایت اللہ بہوپالی کا ایک مراسلہ جو منشی صاحب کے نام تھا بغرض جواب بھیجا ہے جسکو ہم بلاکم و کاست معہ اصل خط منشی صاحب کے ذیل مین درج کرتے ہین اور احمدی اہل قلم کو جواب باصواب کی طرف توجہ دلاتے ہین اول منشی صاحب کا گرامی نامہ اسمی ایڈیٹر الحق اور اسکے نیچے عنایت اللہ صاحب کا عنایت نامہ اسمی منشی صاحب درج ہوگا۔ (ایڈیٹر)

برادر مخدوم حضرت میر قاسم علی صاحب۔ اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اس تحریر کا باعث خاص یہہ ہے کہ مین اپنے ایک غیر احمدی دوست کو اکثر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے حالات سے واقف کرتا رہتا تہا اور وہ قریب آ گئے تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابین پڑہتے تھے کہ اتفاقاً اونکے ایک دوست سید عنایت اللہ نامی بہوپال سے یہان تشریف لائے اور خلاف سلسلہ احمدیہ کے اونکو بہت سمجہایا حتیٰ کہ کتابین دیکھنے سے ہی منع کیا اور اپنے مرشد مولوی اشرف علیصاحب تہانوی کی تفسیر ساتھ لئے پہرتے ہین جو نادانون کے بہکانے کو بہت کافی ہے۔

مین نے اسکا جواب خود سید عنایت اللہ صاحب کو دینا مناسب نہین سمجہا اور یہی بہتر معلوم ہوا کہ آپ اسکی تردید عمدہ طور پر اخبار الحق مین شایع کردین۔ شاید مولوی اشرف علی کے مریدون مین سے کوئی سعید آدمی فائدہ اٹہاوے۔

تفسیر کی نقل جو سید عنایت اللہ صاحب نے مجہے بہیجی ہے وہ نقل معہ انکے خط کے ارسال خدمت ہے گرچہ یہہ وہ تحریر ہے کہ جسکی تردید بارہا بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ فرما چکے ہین اور براہین احمدیہ جلد پنجم و دیگر تصنیفات حضرت مسیح موعود علیہ السلام مین بہی اس کی تردید موجود ہے تاہم آپ میری خاطر سے اسقدر تکلیف گوارا فرمائینگے۔ تاکہ مخالف پر الیسیع بیہودہ تحریر کی جرأت نکرے۔

راقم خاکسار علی محمد خان شیدا احمدی گرداور قانونگو یوپی ضلع ستنا

نقل خط و تفسیر مرسلہ مولوی عنایت اللہ صاحب مرید مولوی اشرف علیصاحب تہانوی

جناب مخدوم بندہ جناب علی محمد خانصاحب احمدی زاد مجدکم۔ اسلام علیکم ابھی تک تو مجھے جناب کے تبدیل مذہب سے سخت افسوس ہے اور باقی رہتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ حسب الارشاد تفسیر آیت اذ قال اللہ یا عیسےٰ الخ جو حضرت رہبر عالم حکیم الامت رونق شریعت زیب طریقت مولسنا اشرف علی صاحب تہانوی مدظلہ نے اپنی تفسیر بیان القرآن مین تحریر فرمایا ہے نقل کر کے ارسال خدمت کرتا ہون امید ہے کہ اس مختصر سے جناب ایسے ذی فہم آدمی کو بہت سے شبہات کا ازالہ ہو جاویگا خانصاحب افسوس تو یہہ ہے کہ علمائے عصر کے تحقیقات واقعیہ کی جناب نے مطلق تحقیق نہین فرمائی۔ ورنہ اسقدر سرعت انتقال ذہنی واقع نہوتا اور کاغذی گہوڑے بہت دوڑائے جا چکے ہین معاندین کے شبہات قیامت تک بھی تمام نہین ہوے۔ اس لئے بالمشافہہ علمائے دیوبند کے مجمع جو اس مسلک مین ہے۔ کر لیجئے یا کسیکو اپنی جماعت سے منتخب فرمائیے۔ اوسوقت فریقین کے حق و ناحق علم و عمل شریعت طریقت حکمت سیعت تقشر خدمت اسلام تجدید دین وغیرہ کا حال کہلی آنکھون نظر آ جاویگا ہان اگر آپ دیکھنا ہی نہ چاہین تو یہہ دوسری بات ہے۔ میری تو بڑی تمنا ہے کہ جناب اقدس اس طرف توجہ فرمائین اگر ارشاد ہو تو علمائے حقانی خود تشریف لاوین اور اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو دیوبند تک کا کرایہ آمد و رفت احقر پیش کریگا طلب حق سے مستغنی نہین ہونا چاہیے۔ ہان بعد وضوح حق البتہ کم علم کو مناسب نہین ہے پھر دیر کیا ہے ؎

بازآ بازآ ہر آنچہ ہستی بازآ
گر کافر و گبر و بت پرستی بازآ
این درگہ ما درگہ نا امیدی نیست
صد بار اگر توبہ شکستی بازآ

و باللہ التوفیق۔ اب تفسیر شروع ہوتی ہے خوب غور سے ملاحظہ فرمائیگا ذرا علمی مضمون ہے۔ وہو ہذا

ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین۔ اذ قال اللہ یا عیسےٰ انی متوفیک ورافعک الی ومطہرک من الذین کفروا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیامۃ ثم الی مرجعکم فاحکم بینکم فیما کنتم فیہ تختلفون۔ ترجمہ۔ اور ان لوگون نے مخفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ نے خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ تعالیٰ سب تدبیرین کرنیوالے سے اچھے ہین جبکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عیسیٰ بیشک مین تمکو وفات دینے والا ہون اور مین تمکو اپنی طرف اٹھائے لیتا ہون اور تمکو ان لوگون سے پاک

کرنیوالا ہون جو منکر ہین اور جو لوگ تمہارا کہنا ماننے والے ہین اونکو غالب رکھنے والا اون لوگون پر جو کہ منکر ہین روز قیامت تک پھر میری طرف ہوگی سب کی واپسی سو مین تمہارے درمیان فیصلہ کردونگا ان امور کا جنمین باہم اختلاف کرتے تھے ۔ سلہ

تفسیر آیت بالا بیان مکر یہود و حفاظت حق تعالے ۔ جسمین خط کھچا ہے وہ ترجمہ ہے خط قوسی تفسیر ہے اور ان لوگون نے (جو کہ بنی اسرائیل مین سے آپ کے منکر نبوت تھے آپ کے اضرار و ہلاک کیلئے) خفیہ تدبیر کی (چنانچہ مکر و حیلہ سے آپ کو گرفتار کرکے سولی دینے پر آمادہ ہوئے) اور اللہ تعالے نے (آپ کے محفوظ رکھنے کیلئے) خفیہ تدبیر فرمائی (جسکی حقیقت کا اون لوگون کو پتہ بھی نہ لگا کیونکہ ایک اور شخص کو حضرت عیسے علیہ السلام کی شکل بنادیا اور عیسے علیہ السلام کو آسمان پر اوٹھا لیا جس سے وہ محفوظ رہے اور وہ ہمشکل سولی دیا گیا ۔ اون لوگون کو اس تدبیر کا علم تک بھی نہ ہوسکا اور رفع پر تو کیا قدرت ہوتی) اور اللہ تعالے سب تدبیر کرنے والون سے اچھے ہین (کیونکہ اور ونکی تدبیرین ضعیف ہوتی ہین اور کبھی قبیح و بے موقع بھی ہوتی ہین ۔ اور حق تعالے کی تدبیرین قوی بھی ہوتی ہین اور خیر محض اور موافق حکمت کے ہوتی ہین اور وہ تدبیر اللہ تعالے نے اوسوقت فرمائی) جبکہ اللہ تعالیٰ نے (حضرت عیسے علیہ السلام سے جبکہ وہ گرفتاری کے وقت متردد و پریشان ہوتے) فرمایا اے عیسے (کچھ غم نکرو) بیشک مین تمکو (اپنے وقت موعود پر طبعی موت سے) وفات دینے والا ہون (پس جب تمہارے لئے موت طبعی مقدر ہے تو ظاہر ہے کہ ان دشمنون کے ہاتھون دار پر جان دینے سے محفوظ رہوگے اور فی الحال) مین تمکو اپنے (عالم بالا کی) طرف اوٹھا لیتا ہون اور تمکو ان لوگون (کی تہمت) سے پاک کرنے والا ہون جو (تمہارے) منکر ہین اور جو لوگ تمہارے کہنا ماننے والے ہین اون کو غالب رکھنے والا ہون اون لوگون پر جو کہ (تمہارے) منکر ہین روز قیامت تک (گو اس وقت یہہ منکرین غلبہ و قدرت رکھتے ہین) پھر جب قیامت آجاویگی اوس وقت میری طرف ہوگی سب کی واپسی (دنیا برزخ سے) سو مین (اوس وقت) تم (سب کے) درمیان (عملی) فیصلہ کردونگا ان امور مین جن مین تم باہم اختلاف کرتے تھے
[illegible] اونکے مقدمہ [illegible] عیسیٰ علیہ السلام کا۔

فوائد ۔ اس آیت مین چند وعدے مذکور ہین جو اس وقت عیسے علیہ السلام سے فرمائے گئے ۔ ایک وقت موعود پر طبعی وفات دینا جس سے مقصود بشارت دینا تہا حفاظت من الاعدا کا یہہ وقت موعود اوس وقت آویگا جب قرب قیامت کے زمانہ مین عیسے علیہ السلام آسمان سے زمین پر تشریف لاوینگے جیسا کہ احادیث صحیحہ مین آیا ہے دوسرا وعدہ عالم بالا کی طرف فی الحال اوٹھالینے کا چنانچہ یہہ وعدہ ساتہہ کے ساتہہ پورا کیا گیا جسکی تفصیل کی خبر سورہ نساء مین دیگئی ہے جس کے موافق الحمد للہ آپ زندہ آسمان پر موجود ہین اور اگرچہ پہلا وعدہ پیچھے پورا ہوگا لیکن مذکور پہلے ہے ۔ کیونکہ یہہ مثل دلیل کے ہے وعدہ دوم کے لئے اور دلیل رتبتہً مقدم ہوتی ہے اور واو چونکہ ترتیب کے لئے موضوع نہین لہذا اس تقدیم و تاخیر مین کوئی اشکال نہین ۔ تیسرا وعدہ تہمت سے پاک کرنا تہا اسکا ابتدا یہہ ہوا کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور یہود کے سب بیجا الزامات و افتراؤن کو جو حضرت عیسے علیہ السلام کے ذمہ لگائے تھے مثل نعوذ باللہ اون کے نسب کو مطعون کرنا اون کو مدعی الوہیت بتانا ان سب کو صاف کردیا چنانچہ قرآن مجید مین جابجا یہہ مضامین صراحتہً مذکور ہین جس سے آپ کی نزاہت نسب و عقیدہ کی ظاہر ہے چوتہا وعدہ آپ کے متبعین کا آپ کے منکرین پر قیامت تک غالب رہنا یہان اتباع سے خاص اتباع مراد ہے یعنے اعتقاد نبوت پس مصداق متبعین وہ لوگ ہین جو آپکی نبوت کے معتقد ہین سو اس مین نصارے اور اہل اسلام دونون داخل ہین گو اس وقت نصارے کا اتنا اتباع نجات آخرت کے واسطے اسلئے کافی نہین کہ ایک دوسرے ضروری جزو مین وہ اتباع نہین کرتے یعنے حضرت عیسے علیہ السلام جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے لئے بھی فرما گئے تھے لیکن یہان تابع کامل مراد ہے نہین اور منکرین سے مراد یہود ہین جو منکر نبوت عیسویہ تھے پس حاصل آیت کا یہہ ہوا کہ امت محمدیہ و نصارے ہمیشہ یہود پر غالب اور حاکم رہینگے چنانچہ جلدی یہہ وعدہ پورا ہوا اور یہود ذلیل و خوار ہوگئے اور سلطنت اونکی برباد ہوگئی پھر آج تک جہان کہین یہہ لوگ ہین یا تو نصارے کی رعایا ہین یا اہل اسلام کی اور قیامت کے قریب تک ایسا ہی رہیگا ۔ صرف چالیس دن کے لئے دجال کا جو کہ یہود کا سرگروہ ہے ایک جگہ شر و فساد پھیلیگا لیکن اولاً تو وہ فوراً ہٹ جاویگا پھر کوئی باضابط امن و اطمینان سے حکومت ہوگی اور محض ایسی عارضی ہنگامہ کو سلطنت نہین کہہ سکتے اسطرح

سلہ جسکو نقل اخبار مین ہم نے جلی کردیا ہے اور تفسیر اشرفی مین قوسین مین ہے ۔ ایڈیٹر

بعض نے جو مسعودی مورخ سے بعض عباسیین کے زمانہ مین یہود کی کچھ چھوٹی چھوٹی حکومتین نقل کی ہین وہ مسلمانون اور عیسائیون کی سلطنتون کے مقابلہ مین اس قابل نہین کہ اس کو ان دونون کے مساوات یا ذیل کہا جا سکے بلکہ اس حالت مین بھی ان دونون کو غالب اور یہود کو مغلوب ہی کہا جاویگا جس کا اس آیت مین وعدہ کیا گیا ہے پانچوان وعدہ قیامت کے روز ان مذہبی اختلافات کے فیصلہ فرمانے کے متعلق ہے سو وہ بہت آوےگی - اور یہہ واقع ہوگا اور عملی کے قید کا یہہ فائدہ ہے کہ دلیل شرعی سے تو فیصلہ یہان ہی ہو گیا ہے چنانچہ یہود کہتے تھے کہ عیسے علیہ السلام مغلوب ہوکر دفن ہوئے اور زندہ نہین ہوئے اور عیسائی کہتے تھے کہ بعد صلیب دفن کے زندہ ہوکر آسمان پر گئے قرآن مجید نے اس قول وما قتلوہ وما صلبوہ سے دونون کے نفی فرماوے اور اونکے منشاء اشتباہ پر ولکن شبہ لھم مین تنبیہ فرما دی اور اون بعد کے کوئی منکر مدعی تواتر کا ہو تو جواب صاف ظاہر ہے کہ وہان مواقفین تو خوف کے مارے مجتمع تھی نہین صرف مخالف یہودی تھے سو اولاً وہ قلیل جو تواتر کے لیے کافی نہین ثانیاً تصرف الٰہی سے ایک شخص اونکا ہمشکل بنا دیا گیا اونکو خود اشتباہ ہو گیا اور بقول بعض علماء کے حاضرین کے غلط خبر اوڑا دینے سے غائبین پر امر مشتبہ ہوا بہرحال مشاہدہ نہ ہونا اونکا عدد ہونا خود مجوز تواتق علی الکذب کہ ہے پس شرائط تواتر کے مفقود ہوئے

تنبیہ ضروری

تقریر تفسیر سے بعض ادن لوگون کی غلطی ظاہر ہو گئی جو آجکل دعوے بلا دلیل کرتے ہین کہ حضرت علیہ السلام کی وفات ہو گئی اور آپ مدفون ہو گئے اور پہر قیامت کے قریب تشریف نہ لاوینگے اور اس بنا پر جو احادیث حضرت عیسے علیہ السلام کے تشریف آوری کے متعلق آئی ہین سادن مین تحریف کرتا ہے کہ مراد اس سے مثیل عیسے ہے اور پہر اس مثیل عیسے کا مصداق اپنے کو قرار دیا ہے اور منشا اس مدعی کے کل شبہات کا دو امر ہین ایک نقلی دوسرا عقلی - نقلی یہہ کہ حق تعالے نے آپ کے بارے مین لفظ متوفیک فرمایا ہے عقلی یہہ کہ جسد عنصری کا آسمان پر جانا محال ہے اور اس بنا پر نص معراج مین تاویل کی ہے نقلی دلیل کا جواب ظاہر ہو گیا کہ اگر متوفیک کے معنے وفات کے بھی لئے جاوین تب بھی یہہ وعدہ باعتبار

وقت نزول من السماء کے ہے اس سے وقوع موت کا یا نفی رفع یا حیات فی الحال کی لازم نہین آتی اور دوسرے دلائل سے رفع و حیات ثابت ہے پس اوسکا قائل ہونا واجب ہے رفع تو آیت رفعہ اللہ الیہ سے جو اپنے حقیقی معنے کے اعتبار سے نص ہے رفع مع الجسد مین اور بلا ضرورت معنے حقیقی سے مجازی لینا ممتنع ہے اور دلیل قطعی مقصود ہے اور حیات احادیث و اجماع سے ثابت ہے چنانچہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ان عیسے لم یمت وانہ راجع الیکم قبل یوم القیامۃ اور دہ السیوطی فی الدر المنثور اور اجماع بایں معنے ظاہر ہے کہ کسی مستند عالم سے سلفاً خلفاً اسکے خلاف منقول نہین اور اگر وفات کے معنے نہ لئے جاوین جیسے اکثر علماء اس طرف گئے ہین کہ توفی کے معنے پورا لے لینے کے ہین یا مراد اس سے ہین تمکو آسمان پر پورا یعنی مع الجسد لیلونگا تو جواب مین استدلال کی بنا ہی منہدم ہو جاویگی - یا وفات کے معنی لین اور پہر بعد رفع حیات کے قائل ہون جیسا بعض اس طرف بھی گئے ہین تو بھی حیات فی الحال کی نفی لازم نہین آتی اور عقلی دلیل کے جواب کے لئے ان اللہ علی کل شیٔ قدیر - کافی ہے البتہ جو امور ممتنع بالذات ہین وہ عموم شیٔ سے مستثنیٰ ہین یا جو ممتنع شرعاً ہین اونکا عدم وقوع یقینی ہے اور رفع جسد کا امتناع نہ ثابت ہوا نہ ثابت ہو سکے - پس دعوے مدعی کا محض باطل اور گمراہی ہے اور تحریف احادیث کی بنا الفاسد علی الفاسد ہے - پہر تعیین مصداق ترجیح بلا مرجح ہے کیا دوسرا شخص ایسے مثیل ہونیکا اپنے لئے دعوے نہین کر سکتا یہہ تقریر اس بحث مین اجمالی ہے مگر انشاء اللہ تعالے کافی ہے اور مفصل مبحث مین بہت سے رسالہ اور کتابین ہمارے زمانہ کے علماے اہل حق نے شایع فرما دئے ہین اگر شوق ہو مطالعہ فرمایا جاوے - لیکن ذہین آدمی اسی اجمالی تقریر سے سب شبہات کا جواب سمجھ سکتا ہے فقط اشرف علی

فائدہ متعلق آیت وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل افان مات او قتل انقلبتم الخ از تفسیر موصوف جلد ۲ صفحہ ۱۴

فائدہ قد خلت من قبلہ الرسل سے حضرت عیسے علیہ السلام کے انتقال فرما چکنے پر استدلال کرنا محض باطل ہے کیونکہ آسمان پر زندہ اوٹھہ جانا یہہ بھی دنیا سے گذر جانا ہے اگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح اوٹھہ جاتے تب بھی صحابہ کو بوجہ مفارقت کے ایسا ہی صدمہ ہوتا اسلئے تسلی مین اس مضمون تام ہے فقط

[illegible]

یعنے تعدد فرمائیں علمائے دیوبند سے کیا کبھی کوئی تحقیق آپ نے
کی جو احمدی ہو گئے صرف کتب بینی آخر ان کو کیوں متروک کیا گیا
پس ثابت ہوا کہ ظاہری طمطراق آپکے تبدیل مذہب کا باعث ہوا ہے
سوا اہل نظر ایسی باتوں پر نظر نہیں کرتے ہیں جناب کے لئے
صراط مستقیم کی دعا کرتا ہوں۔ مجھے بھی دعا خیر سے یاد رکھئے اگر
میری تمنا جناب نے پوری فرمائی تو بڑا مشکور ہونگا یعنے ایک مرتبہ
مولانا اشرف علی صاحب سے مل لیجئے۔ اسوقت غالباً بلکہ یقیناً
فضلاً لعنکم بعض کا عقیدہ تازہ ہو جاویگا۔ حضرت کمال یہ ہے
کہ ماعرفناک حق معرفتک ہے نہ کہ ما اعظم شانی۔ تصوف کے لطائف
بہت ہیں یہہ بدون رہبر کامل کے نہیں ہوتے اسی میں بعض لوگوں نے
نعوذ باللہ خدائی کا دعوے کر دیا ہے نبوت تو اسکے بعد ہے۔ سارے
شریعت کا حظ درج اخلاق نبویہ سے مستفید ہونا مسلمانوں کا طرز عمل
ہے۔ والسلام علی من اتبع الہدیٰ۔ آپ طلب حق میں جلدی
کیجئے۔ شاید ہمیں نفس نفس واپسین ہو۔

الراقم محمد عنایت اللہ عفی عنہ متصل مسجد سلطانی بھوپال

ایک اور خط قابل جواب

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الحق۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
گذارش یہہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو معراج جسمانی ہوا یا روحی؟
جسمانی معراج کے تمام علمائے سلف وخلف قائل ہیں اور قرآن مجید
بھی اسی کی تائید کرتا ہے اور جو لوگ روحی کے قائل ہیں اور جسم لطیف
بھی مانتے ہیں اونپر واجب ہے کہ اس کا ثبوت کلام اللہ سے دیویں
جسمانی انکار سے قرآن مجید کا انکار لازم آتا ہے اور سورہ انفطار میں
جو آیت وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ نازل فرمائی ہے اسکی کیا تاویل کرتے ہیں
تحریر کر دیجئے اور جو مرزا صاحب نے لکھا ہے کہ جیا سو نبی کی پیشین گوئی جھوٹی نکلی اسکا جواب
بھی کلام اللہ سے دینا چاہئے ورنہ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا کا منشا لازم آویگا قرآن شریف
کامل ہے یا ناقص اگر کامل ہے تو کسی ہستے نبی کی کیا ضرورت برعکس ضرورت ہے جواب سے ضرور ہی سرفراز فرما دیں۔

راقم مستری اللہ دین ترکھان از مقام پسرور ڈاکخانہ خاص محلہ موری دروازہ

ایک غلط خیال کی تردید

طبرانی کبیر جو حدیث کی ایک کتاب ہے اس میں یہہ حدیث

لو کان موسیٰ وعیسیٰ حیین لما وسعھما الا اتباعی
یعنے اگر عیسےٰ و موسےٰ زندہ ہوتے تو میری ہی اتباع کرتے۔
میں نے کئی غیر احمدیوں سے سنا بھی ہے اور کسی نہ کسی جگہ
غیر احمدیوں کی طرف سے شاید لکھا ہوا بھی دیکھا ہے کہ مرزا صاحب
کا یہہ شعر ہے

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر غلام احمد ہے

درست نہیں اور آپ نے بہت غلطی ہے اور بڑی بے ادبی سے
یہہ کہا کہ عیسےٰ ع کے ذکر سے غلام احمد بہتر ہے۔ میرے ناقص خیال
میں یہہ شعر تفسیر ہے اس حدیث شریف کی جو میں نے اوپر لکھی ہے
جس سے صاف یہی مطلب نکلتا ہے۔ کہ موسےٰ اور عیسےٰ بذاتہ
خود احمد صلعم کی اتباع کو اپنے درجے سے برتر سمجھتے اگر رسول خدا کے
زمانہ میں زندہ ہوتے۔ یعنے انکو کسی طرح بھی کوئی بہتری کا رستہ
نظر نہ آتا۔ سوا اسکے کہ احمد کے متبعین کے رجسٹر میں اپنے
نام لکھواتے اور باوجود نبی ہونیکے امتی کہلاتے۔ پس جب رسول خدا
فرمارہے ہیں کہ میری اتباع کے درجہ سے موسےٰ اور عیسےٰ کے درجے
بھی بڑے مت خیال کرو تو یہہ شعر پھر کس طرح سے غلط اور بے ادبی
کا شعر ہوا۔ اور ذکر سے مرزا صاحب نے مراد درجہ ہی لیا ہے
اور نیز اس حدیث شریف کا یہہ بھی مطلب ہے کہ اگر موسےٰ اور عیسےٰ
زندہ ہوتے تو وہ غلام احمد کے درجے کو پہنچنے کی سعی اور کوشش
کرتے رہتے جس میں جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کی
طرف اشارہ ہے۔

ملک محمد بخش احمدی از آسٹریلیا

کان دھر کر سنو!

یہہ مراسلت بہت دنوں سے آئی ہوئی تھی مگر بوجہ کم پرچہ درج
نہیں ہوئی آج ملنے پر درج کیجاتی ہے اس میں ایسے امور درج ہیں
جن سے سعید لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں (ایڈیٹر)

اور غور سے سمجھو تو سہی خون کرتی ہے تیری لمبی زبان مومن کا الشیب
خصوصاً احمدی اور غیر احمدی عموماً سنیں اور غور سے سنیں اور کان کھولکر سنیں
ہمارا معاصر المنیر لکھتا ہے کہ اخبار الحق و نور و الاسلام۔ ہر چند عقائد

مرزائی ہیں مگر صلح کے دلدادہ اور عاشق ہیں - کیا خوب - گویا آپ کے خیال میں مرزائیوں کا کام تفرقہ ڈالنا ہے - اگر آپ نے یہہ فقرہ قرآن کریم کی پیشگوئی دیکھہ کر فرمایا ہے اور قرآنی محاورہ کو استعمال کیا ہے تب تو خیر - جزاک اللہ - کیونکہ قرآن شریف نے جس مقام پر حضرت مسیح موعود کے زمانہ کا نقشہ کھینچ کر ہمیں دکھایا ہے وہاں تو مسیح موعود کے زمانہ کو یوم الفصل قرار دیا ہے یعنی وہ دن جدائی کا ہوگا اور ایمان لے آنیکی وجہ سے اور منکر ہو جانیکی وجہ سے باپ کا بیٹے سے بھائی کی بہن سے بیٹی کی ماں سے جدائی ہو جائیگی اور دوسرے اس کے یہہ بھی معنے ہیں کہ وہ فیصلہ کا دن ہوگا کیونکہ محمد صلعم نے مسیح موعود کو حکم کا عہدہ عنایت فرمایا ہے یعنی باہمی اختلافات کو فیصلہ کرنیوالا - اور تیسرے اس کے یہہ بھی معنے ہیں کہ محمد صلعم نے فرمایا ہے کہ اس وقت میری امت میں تہتر فرقے ہو جائینگے سو آجکل بہتّر فرقے موجود ہیں اور بزعم خود ہر ایک ناجی بنتا ہے اور باقی سب کو ناری قرار دیتا ہے تو اس واسطے بھی یوم الفصل فرمایا کہ وہ آکر خود فیصلہ کر دیگا کہ کون ناجی ہے اگر آپ کی سمجھہ مبارک میں یہہ معنے نہ آتے ہوں (بحکم افلا یتدبرون القرآن ام علے قلوب اقفالہا) انشاء اللہ تعالے کسی موقعہ پر اس تمام سورت کا ترجمہ کر کے اگلے پچھلے واقعات سمجھا دینگے -

یا اگر آپ نے حسب عادت دائمی غلط فہمی پھیلانیکی کوشش کی ہے تو ہم آپ کو اور تمام غیر احمدی پبلک کو پکار کر کہتے ہیں کہ ہم جس قسم کی صلح کے خواہاں دلدادہ اور عاشق ہیں وہ صلح قرآنی حسب ذیل ہے

وان طائفتان من المومنین اقتتلوا - اگر دو جماعت آپس میں کسی بات پر جھگڑتی ہوں تو - فاصلحوا بینہما پھر ان میں صلح کرا دو فان بغت احدٰہما علی الاخریٰ پھر بھی وہ نہ سمجھیں اور زیادہ سرکشی کریں فقاتلوا التی تبغی - پھر تم ان کی سرکشی کا ترکی بترکی جواب دو حتی تفیٓء الی امر اللہ - یہاں تک کہ وہ حکم الٰہی کے مطابق چلنے لگیں تو تم صلح کرا دو - فاصلحوا بینہما بالعدل و اقسطوا ان اللہ یحب المقسطین پ ۲۶ ع ۱۴ پھر آگے ارشاد فرماتا ہے انما المومنون اخوۃ فاصلحوا بین اخویکم واتقوا اللہ لعلکم ترحمون پ ۲۶ ع ۱۴ پھر ارشاد ہے یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ اے وہ لوگو جو اپنے آپ کو مومن کہتے ہو تم خدا سے ڈرو جیسا کہ درحقیقت ڈرنا چاہیئے ولا تموتن الا وانتم مسلمون اور تم آپس میں بھی نہ [illegible] بلکہ [illegible]

اور ضد و تعصب کو چھوڑ کر ٹھنڈے دل سے سوچیں - سچی بات کو تسلیم کرنے والے بنو لفظ مسلمان وضاحت کے ساتھہ سمجھا رہا ہے کیونکہ بار بار قرآن میں یہہ بات بیان فرماتی ہے کہ فلان قوم نے جب نبی آیا تو انکار کر دیا تھا جسکو آیتہ ولقد ترکناہا آیۃ فہل من مدکر ولقد یسرنا القرآن للذکر فہل من مدکر اور بھی زیادہ روشنی ڈال رہی ہے کہ تم ان پہلوں کی تقلید کر کے کافر نہ بن جانا بلکہ تمکو یہہ آیت سنا سنا کر اور مکرر سہ کرر فرمایا ہے کہ سچ بات کو ہر طرح غور و پرداخت کرنیکے بعد تسلیم کر لینا تسلیم کی خو اپنے اندر سے نہ نکال دینا اور مسلمان نام بھی اسواسطے کہدیا کہ تاکہ ہر وقت تمکو اپنی غرض اور مقصود پیدائش یاد رہے -

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا واذکروا نعمت اللہ علیکم اذ کنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا وکنتم علے شفا حفرۃ من النار فانقذکم منہا کذالک یبین اللہ لکم آیتہ لعلکم تہتدون پ ۴ ع ۲

یعنی تم مضبوط طور پر سب اللہ تعالے کے سلسلہ میں سلسل ہو جاؤ اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو نفاق نہ پھیلاؤ اور سب ایماندار بن جاؤ اور بحیثیت مومن ہونے کے آپس میں بھائی ہو جاؤ اور منافقت سے الگ ہو جاؤ سچے مومن بن کر آپس میں صلح کرو نہ کہ ایمانیات میں تو ایک دوسرے سے الگ رہو اور ظاہر طور پر بھائی بن جاؤ - ذرا یاد تو کرو اللہ تعالے کے انعام کو جو کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے تم پر کیا ہے اور اسوقت یہہ تمپر انعام ہوا جبکہ تمہارے درمیان زمانہ جنگیاں ہو رہی تھیں اور تم آپس میں ایک دوسرے کے جانی دشمن ہو رہے تھے پھر اللہ تعالے نے ایسا فضل فرمایا کہ تم میں دلی محبت ہو گئی اور محبت بھی ایسی - کہ حقیقی بھائیوں کی طرح ہو رہے ہیں اس موقعہ پر تمہاری دستگیری کی جسوقت کہ تم جہنم کے کنارے پر جا پہنچے کذالک یبین اللہ لکم آیتہ لعلکم تہتدون یہہ واقعات بیان کئے گئے تاکہ ان فی ذلک لآیات لقوم یتفکرون اور انما یتذکر اولو الالباب تم ہدایت پاؤ -

یہہ ایک پیشگوئی ہے اس موجودہ قوم کے واسطے جن میں کہ آج تفرقہ پڑا ہوا ہے اور

ہے حقیقتاً جھگڑا مان وار کرتا ہے

[illegible] یہ سر کرتی ہے

اور جو لوگ سے

اک بات کہہ کے اپنی عمل [illegible] بر کہہ سنے

پھر شوخیوں کا بیچ ہر اک وقت بو سے ہین

چنانچہ آگے فرمایا کہ۔ ولتکن منکم امتہ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر ؕ واولئک ھم المفلحون ۔ یعنے جسوقت اس قسم کے اختلافات پیدا ہو جائین تو تم مین سے اسوقت ایک ایسی جماعت نکلے گی جو کہ غلط راستہ پر چلنے والون کو متنبہ کریگی کہ جلنے ہماری ہمجنس جماعت معرفت الٰہی تک پہنچ جانے کا راستہ یہہ نہین ہے جو کہ عقلی اور نقلی دلائل سے سمجھا دیگی (پھر تم یقین کرنیا کہ وہ موعود) مظفر و منصور ہونیوالی قوم یہی ہے اور تم پہلون کے واقعات یاد رکھنا فوراً مخالفت پر کمر نہ باندھ لینا کیونکہ ویضرب اللہ الامثال للناس ۔ اللہ تعالےٰ مثالین بیان فرما کر انسانون کو سمجھاتا ہے اس واسطے تم بھی ایسا نکرنا ولا تکونوا کالذین تفرقوا واختلفوا من بعد ما جاءھم البینٰت واولئک لھم عذاب عظیم ۔ [illegible]

(اے سنی شیعہ و اہلحدیث اہل فراست اصحاب جو کہ لفظ مسلمان کو اپنے لیے باعث فخر سمجھ رہے ہو) ان لوگون کے مانند نہ ہوجانا کہ جنہون نے آپس مین تفرقہ ڈالکر شیرازہ ایمان سے علیحدگی اختیار کر لی اسکے بعد جبکہ تم مین ایک مامور دلائل لے کر آ گئے تو تم بھی ان کی طرح اختلاف نہ کر لینا ۔ نہین تو یہہ سمجھ لو کہ ان کی طرح تمہارے واسطے بھی عذاب عظیم ہے ۔

چونکہ ہمین تمہاری حالت دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ باوجود اس واقعہ سے پہلے خبر دیدی گئی اور تم نے پھر بھی اصلاح نہ کی حالانکہ وہ موعود آفتاب نکلا آیا دلائل لیکر مگر تم آفتاب کے انتظار مین آنکھین بند کئے خواب غفلت مین پڑے ہوئے ہو کہین تم بھی یہودیون کی طرح ہدایت سے بالکل محروم ہی نہ رہ جاؤ ۔ ذرا قرآن کھولکر دیکھو اور تدبر اور تفکر سے کام لو اختلاف اور انکار جانے دو پہلونکی تقلید چھوڑ دو اور واعتصموا بحبل اللہ جمیعا پر عمل کرو ۔ اے ہمارے بچھڑے ہوئے اور ہم سے پیچھے رہ جانے والے بھائیو آؤ دوڑو اور ہم سے آملو ایسی صلح کے ہم دلدادہ ہین ۔

سوائے اس کے دوسری کسی قسم کی بھی ہم صلح نہین کر سکتے اور اس کے علاوہ دوسری [illegible] منافقت تصور کرتے ہین اور خدائے تعالےٰ صریح طور پر فرماتا ہے [illegible] تولوا قوما غضب اللہ علیھم ۔ کیا نہین دیکھا تو نے ان لوگون کی طرف جو ان لوگون سے صلح کرتے ہین کہ جن پر خدا کا غضب نازل ہوا ۔ وہ کون لوگ ہین جن پر خدا کا غضب نازل ہوا ؟ ولٰکن من شرح بالکفر صدرا فعلیھم غضب من اللہ ولھم عذاب عظیم [illegible] اور لیکن جس شخص کا انکار پر سینہ کھل گیا یعنی اسپر اللہ تعالےٰ کا غضب ہے ۔ اب یہہ بات بھی قرآن شریف سے ہی بتاتا ہون کہ خدا کا غضب کس وقت نازل ہوتا ہے (قحط ہیضہ طاعون زلزلہ سیلاب وغیرہ وغیرہ) و ما ارسلنا فی قریۃ من نبی الا اخذنا اھلھا بالباساء والضراء لعلھم یضرعون [illegible] اس کے مطلب کو یہہ دوسری آیت اچھی طرح بیان کرتی ہے وتلک القریٰ اھلکنٰھم لما ظلموا وجعلنا لمھلکھم موعدا [illegible] اور ان دونون آیات کے معنے یہہ صاف کر دیتی ہے وما کنا معذبین حتیٰ نبعث رسولا [illegible] جس جگہ اللہ تعالےٰ نے یوم الفصل فرمایا ہے وہان تمہاری اس عقلمندی وغیرہ پر ساتھ ہی فرماتا ہے ویل یومئذ للمکذبین ۔

کیون حضرت اب کیا ارادہ ہے اگر آپ کو قرآن کی اس پیشگوئی (کہ جب نبی آتا ہے تب ہی عذاب آتے ہین) پر یقین نہین تو آپ زیادہ نہین تاریخ ہی سے کچھ عرصہ پہلے کے واقعات ہی پڑھکر دیکھو اور محمد صلعم تک چلے جاؤ انشاءاللہ جہان دیکھو گے عذاب وغیرہ اسوقت ضرور کوئی شخص مبعوث ہوا ہوگا اس سے زیادہ اور کیا آپ پر حجت پوری کرون ؎

اگر انسان ہو بس یک اشارہ

وگر . . . .

پھر ارشاد فرمایا ہے یاایھا الذین اٰمنوا لا تتولوا قوما غضب اللہ علیھم [illegible] اے ایمان والو ان لوگون سے تم ہرگز دوستی نکرو جن پر خدا کا غضب نازل ہوا

یاایھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیھم بالمودۃ وقد کفروا بما جاءکم من الحق ۔ یخرجون الرسول وایاکم ان تؤمنوا باللہ ربکم [illegible]

لا یتخذ المؤمنون الکٰفرین اولیاء من دون المؤمنین ومن یفعل ذٰلک فلیس من اللہ فی شیء الا ان تتقوا منھم تقٰۃ ویحذرکم اللہ نفسہ والی اللہ المصیر [illegible] فاعتبروا یا اولی الالباب ۔ یہہ آیات کیسی طرح سبق دے رہی ہین ۔ بھلا اس قوم سے ہم صلح کر سکتے ہین جو ہمارے آقا سے بغاوت کرنیوالی ہو [illegible]

لئے ہیں مگر حوالہ دیدیئے ہیں تاکہ انکا جواب دینے کے واسطے آپ ترجمہ دیکھیں اور غور کریں اور کسی سعید روح کو فائدہ حاصل ہو۔ سوائے ایسی ضرورت کے بھلا کون قرآن پڑھتا ہے۔ والسلام علی من اتبع الہدیٰ۔

فرخ دہلوی

خبرین

گورنمنٹ ہند کا تازہ اعلان ہے کہ پنجاب سے ضلع دہلی کا علاقہ تحصیل دہلی و تھانہ مہرولی نکال لیا گیا اور اسے چیف کمشنری قرار دیکر اس کے پہلے چیف کمشنر صاحب آنریبل مسٹر ہیلی مقرر کئے گئے ہین۔ جو یکم اکتوبر کو اپنے عہدہ کا چارج لے لینگے۔ اس علاقہ کا نظم و نسق گورنر جنرل باجلاس کونسل کے ہاتھ مین ہوگا۔ مگر گورنمنٹ کی طرف سے اسکا انتظام چیف کمشنر صاحب کرینگے۔

وسط دسمبر آئیندہ مین وائسرائے ہند دہلی مین مستقل قیام کرنے کی غرض سے تشریف لے جا ئینگے۔ تو آپ کا داخلہ ایک جلوس کی شکل مین ہوگا۔ جس مین شریک ہونے کیلئے راجپوتانہ اور پنجاب وغیرہ کے دیسی والیان ریاست کو بھی دعوت دی جائیگی جلوس سٹیشن سے چل کر قلعہ مین پہنچیگا۔ جہان کچھ سرکاری رسوم ادا کی جاوینگی اس کے بعد جلوس چاندنی چوک سے گذرتا ہوا موریدروازہ پر جا کر ختم ہوجائیگا۔

نظام حیدرآباد اور ان کے پولیٹکل ریذیڈنٹ صاحب کو ایک زبردست پولیٹکل سازش کا پتہ لگا ہے۔ جس کے متعلق بڑی سرگرمی کے ساتھ تحقیقات درپیش ہے اور کلکتہ سے مسٹر نارولس بلائے گئے ہین۔ جو دستخطون کے شناخت کرنیکے ماہر ہین۔ ۱۸ ستمبر کو یکایک اکاونٹنٹ جنرل کے ایک نوکر بشیر علی خان اور تین وکیلوں سید احمد خواجہ معین الدین اور قیصر نامی کو ریاست کی حدود سے باہر نکل جانے کا حکم صادر ہوا۔ چنانچہ وہ ریاست کی حدود سے نکل گئے اس سازش کا ابھی تک کوئی پتہ نہین چل سکا۔ کہ اسکی غرض کیا تھی

تتمہ ... سنگھ اور ایس عبد الغفور خانصاحب ناہوریلو

پپلان ضلع میانوالی کے شادی فنڈ کے ... بہر کئی مقدمات چل رہے ہین۔ جن کی سماعت مسٹر رابرٹس مجسٹریٹ درجہ اول میانوالی کر رہے تھے۔ ۱۶ ستمبر کو مجسٹریٹ صاحب نے ان مقدمات کا فیصلہ سنا دیا۔ اور ملزمون مین سے سوائے دیال چند اور پیارے رام کو بری کرنے کے باقی سب کو بھاری سزائین دین جو ذیل کے نقشہ سے ظاہر ہین۔

نام ملزم	سزای قید	سزای جرمانہ	نام ملزم	سزای قید	سزای جرمانہ
سیوداس سیکریٹری	۷ سال	۱۰۰۰ روپیہ	فتح چند مصر	۲ سال	۱۰۰۰ روپیہ
دوست محمد پریسیڈنٹ	۴ //	۲۰۰۰ //	چیلا رام	۲ //	۱۵۰۰ //
فیض اللہ	۲ //	۱۰۰۰ //	خوشحالچند	۲ //	۱۰۰۰ //
پوکھرداس	۲ //	۱۰۰۰ //	تیج بھان	۴ //	۲۰۰۰ //
سروپ سنگھ	۴ //	۲۰۰۰ //	سیورام	۱ //	۵۰۰ //
گنیش داس	۲ //	۱۰۰۰ //	سیورام مصر	۲ //	۱۰۰۰ //
لال چند	۱ //	۵۰۰ //	دونی چند	۲ //	۱۵۰۰ //
دیوی داس	۲ //	۱۰۰۰ //	فتح چند سیرا	۱ //	۵۰۰ //
دالارام	۴ //	۲۰۰۰ //	چندربھان	۲ //	۱۰۰۰ //
خوشی رام	۶ ماہ	۱۰۰ روپیہ			

۸ ستمبر کو کیمبل پور مین ملزمان کی اپیل سنی جاویگی عدالت اپیل ان کی درخواست ضمانت کو نامنظور کیا ہے۔

آل انڈیا شیعہ کانفرنس مسٹر سلطان احمد بیرسٹر ایٹ لا مرہائیکورٹ اجلاس شیعہ کانفرنس پٹنہ کی استقبالیہ کمیٹی کے صدر منتخب کئے گئے ہین جو آئیندہ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ اکتوبر کو زیر صدارت نواب صاحب رامپور پٹنہ مین منعقد ہوگی۔

کمشنر صاحب دہلی کے ہاتھ مین صرف انتظامی اختیارات ہونگے۔ جوڈیشل اختیارات بدستور پنجاب چیف کورٹ کے قبضہ مین رہینگے۔ یعنے مقدمات دیوانی و فوجداری کا آخری فیصلہ چیف کورٹ سے ہوگا۔

تنقید

مختصر فہرست کتب دفتر آریہ سنہ ۱۹۱۲ء موجودہ الحق اسلامیہ پریس دہلی تیز آباہر حسن خان

اسلام ترک اسلام و ہرسپال کا جواب۔ قیمت صرف ۶ر

وید انجیل اور قرآن کا خدا مضمون نام سے ظاہر ہے قیمت ۱ر

رسالہ گوشت خوری آریون کے اعتراضات گوشت خوری کا رد و گوشت خوری کا طبعی۔ عقلی و نقلی و علمی ثبوت۔ قیمت ۲ر

پیغام صلح آریون سے شرائط صلح۔ قیمت ار

کفارہ لاجواب رسالہ رد کفارے و نصارے میں قیمت ۱ر

سومنگلا رد تناسخ میں عمدہ رسالہ ہے قیمت ۲ر

کرشن اوتار جناب کرشن مہاراج کے حالات قیمت ار

تیغ صنا بر یمنیہ بر عقاید آریہ سماجیون کے عقاید کی تردید۔ قیمت ۱۲ر

دیانند کی لالقت پر ریویو۔ ہر ایک تعلیمیافتہ مسلمان مولوی واعظ پیرو جوان کو اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ قیمت ۲ر

تحفہ آریہ سماج یا آریہ سماج کی پول۔ یہ وہ مشہور لاجواب کتاب ہے۔ جو جگہ مہاشہ پرتاپ داس آریہ نومسلم نے ستیارتھ پرکاش کی تردید میں انعامی ۵ ہزار روپیہ شایع کی تھی جسکا آجتک جواب نہیں دو جلدون میں

قیمت ہر دو حصہ مجلد سے غیر مجلد عہ

حدوث دنیا۔ اس کتاب مین ثابت کیا گیا ہے۔ کہ مادہ قدیم نہین بلکہ حادث ہے۔ ساتھ ہی آریون کے اعتراضات کے جوابات دیے گئے ہین۔ قیمت ۲ر

تنبیہ نہ بان دراز جواب افشائے راز علام حیدر مزیلدکے ہمیشہ بغرہ حیدری کا ترکی بہ ترکی جواب۔ قیمت ار فی روپیہ ۱۵ نسخے

ایک مسلمان کا سچا پیغام اس مین مسجد بنانے کا فلسفہ اور اسلام کی فضیلت گرو نانک صاحب کا اسلام اور ساتھ قوم کے نام خیر دوست پیغام

قیمت ار فی روپیہ ۲۰ نسخے

پیدایش عالم۔ اس رسالہ مین دیانند بانی آریہ سماج کے ان تمام دلائل کو معقول و منقول سے توڑ دیا ہے جنکے ذریعہ دنیا کو وہ ازلی ابدی مانتے ہین۔ اور آفتاب سے بھی زیادہ روشن دلیلون سے جو آریون کی مسلمہ ہین دنیا کا حدوث اور ہر ایک جانداز عالم کی پیدایش ثابت کر دی ہے۔

قیمت صرف ۳ر

دہرم کی کسوٹی یعنی سوامی دیانند کے ان مختلف سوالات کے جواب جو مسلمانون سے راہ پیدا کئے تھے۔ قیمت صرف ۳ر

قیمت انگریزی عہ روپیہ

تحفۃ الہند انگریزی یہ وہ مشہور کتاب ہے جو مولوی عبید اللہ صاحب مرحوم نومسلم نے سب سے پہلے ہندو مذہب کی حقیقت کو ظاہر کرنے کے لیے تصنیف کی جس کی لاکھون جلدین ہندوستان مین چھپکر بار بار چھپکر فروخت ہوتے ہین۔ اس عمدہ کتاب کو اب ایک قابل انگریزی دان مسلمان نے اردو سے انگریزی مین قابل داد ترجمہ فرمایا ہے۔ انگریزی خوان پبلک اس ترجمہ کی قدر کرے۔ چند نسخے ہم نے منگائے ہین۔ قیمت صرف عہ

ستیارتھ پرکاش کے چودہوین باب کا رد انگریزی مین۔ پنڈت دیانند کی مشہور کتاب ستیارتھ پرکاش مین جو ایک باب برخلاف مذہب اسلام لکھا ہوا ہے۔ اس کا لاجواب رد بزبان انگریزی قابل مصنف نے شایع کیا ہے۔ چند نسخے موجود ہین۔ جلد خریدو!

قیمت صرف عہ

رسالہ گاؤکشی و گوشت خوری مسئلہ گاؤکشی اور گوشت خوری پر لائق مصنف کی جدید تصنیف انگریزی مین۔ قیمت ۱ر

دیہرپال کا کچا چٹھا مضمون نام سے ظاہر ہے۔ قیمت صرف ار

تصدیق کلام ربانی بجواب ستیارتھ کے بال کی کہانی۔ مراری لال آریہ اپدیشک کے نامعقول پر از جہالت و ضلالت ٹریکٹ کا مکمل و مفصل جواب۔ ضخیم کتاب قیمت صرف ۸ر

ضرورت زمانہ آریون کے یکصدان بڑے بڑے اعتراضون کا معقول و منقول سے جواب جو اہل اسلام پر ہمیشہ کرتے رہتے ہین ہر ایک مسلمان اسکو ضرور خرید کرے۔ قیمت ۸ر

وید کے ظہور مین فتور مضمون نام سے ظاہر ہے

قیمت صرف ۱ر

خطبات احمدیہ۔ مصنفہ سرسید مرحوم جواب ولیم میور اڈیشن اول

قیمت مجلد صرف صہ ر

تہذیب الاخلاق سرسید مرحوم اڈیشن اول ۸ جلد مکمل مجلد رتاقی قیمت عہ

الحق مباحثہ ایڈیٹر اہلحدیث و ایڈیٹر الحق کا جو دہلی مین بمقام فصیل دہلی۔ قیمت صرف عہ ر

تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ازالہ اوہام ایڈیشن اول مجلد مکمل مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام قیمت صرف پانچ روپیہ ۵

حقیقۃ الوحی - از حضرت مسیح موعود علیہ السلام - مجلد للعہ

آئینہ کمالات اسلام از مسیح موعود علیہ السلام ۶

مسیح ہندوستان میں - از حضرت مسیح موعود علیہ السلام مجلد ۶

حجۃ النور از مسیح موعود علیہ السلام قیمت صرف ۲

جلسہ اعظم مذاہب معروف بہ فلسفہ اسلام از مسیح موعود علیہ السلام قیمت صرف ۲

ہدیہ قاسم - ایڈیٹر اخبار الحق کی وہ نظمیں جو بحضور حجۃ اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام وقتاً فوقتاً اور سالانہ جلسون پر پڑھی گئیں - قیمت ۲

شرح محمدی حصہ اول و دوم جس میں ان اہم مسائل یعنی بیاہ مسلمہ گورنمنٹ نکاح طلاق - شفعہ - وصیت - وقف ہبہ وغیرہ جن کے صرف دریافت کرنے کے لئے بہت سا محنتانہ وکیلون کو دینا پڑتا ہے نہایت تشریح سے لکھے گئے ہیں - صرف چند جلدیں باقی ہیں - قیمت ہر دو ۲

سفرنامہ روم و شام مولانا شبلی نعمانی قیمت فی جلد مجلد ۲

ممیرہ اور ممیرہ عربی کا سرمہ

اصل ممیرہ اور ممیرہ کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں بہت لوگون نے فائدہ اٹھایا ہے یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بتایا ہوا ہے آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ براے امراض چشم بہت مفید ہے یہ سرمہ - دھند - جالا - پھولا - پڑوال سبل اور خارش - اور ابتدائی موتیابند وغیرہ امراض چشم کیلیے مفید ہے قیمت فی تولہ قسم دوم ۲ اصلی ممیرہ جسکی قیمت ۵ ہے فی الحال دو ماہ کیلیے اس کی رعایتی قیمت صرف ۳ فی تولہ کر دی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کیا ترکیب استعمال ممیرا پتھر پر گھس کر یا سرمہ کیطرح باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالا جاوے ... گرمی وغیرہ کے موسم میں جسکی آنکھیں دکھتی ہوں بہت مجرب ہے

ست سلاجیت مقوی جمیع اعضا نافع صرع مشتہی طعام قاطع بلغم مسہل حرفع بواسیر و جذام و استسقا و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخیت فساد بلغم قاتل کرم شکم مفتت درد گردہ و مثانہ و سلسل بول سیلان منی و بواسیر ... و غیرہ و غیرہ بہت مفید ہے وزن نخود کے برابر صبح کے وقت دودھ کیساتھ استعمال کریں قیمت دو تولہ صرف ۲

لنگیاں اور کلاہ ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاوری - بادامی سیاہ اور سفید ریشمی اور سوتی اور ہر قسم کے سفید بادامی اور پشاوری

المشتہر

احمد نور کابلی - مہاجر سوداگر قادیان ضلع گورداسپور

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی

وبائی بخار اور تلی کی دوا

یہ دوا ۲۰ سال سے ہمارے ہندوستان میں استعمال کی جاتی ہے - اگر آپ بخار میں مبتلا ہیں اور سب قسم کے علاج کرا کے تنگ آ گئے ہوں تو اس مجرب دوا کو ایک مرتبہ ضرور منگا کر استعمال کریں اسمیں چند فائدے لاجواب ہیں - یہ ملیریا کیڑون کو مار دیتی ہے - اسی لیے اس کی چار پانچ خوراک کے پیتے ہی بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے اور یہ خون کو گاڑھا کرتی ہے اور تلی کو گراتی ہے قیمت شیشی کلاں ۱۲ محصول ۵ شیشی خورد ۸ محصول ۵ دو شیشی تک ۸

نوٹ فرمایش لکھتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور رہے

ڈاکٹر ایس کے برمن - کلکتہ

نمبر ۵ تارا چند دت سٹریٹ

عبرت

تم قصے کہانیوں کی کتابوں اور جھوٹے مخرب اخلاق ناولوں کا پڑھنا بالکل ترک کر دو اور اس مذہبی اسلامی کتاب کو پڑھو جس میں ایک باعصمت تعلیمیافتہ خاتون نے پردہ در پردہ دلکش پیرائے میں مذہب اسلام کی سچائی اور عیسویت کی لاجواب تردید عیسائی مشنریوں کے گھروں میں آنے کی برائیاں لڑکیوں کو تعلیم عیسویت نہ دینے کی نقائص عجیب غریب پر لطف داستان میں ناول کے طریق پر بیان کئے ہیں لکھائی چھپائی عمدہ قیمت ۸

مینیجر

مالک منتظم مینیجر میر قاسم علی صاحب مینیجر الحق نے باہتمام محمد یعقوب احمدی پبلشر نے الحق پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر دیانند کھنڈن متصل جامع مسجد بازار السلطنت دہلی سے شائع کیا